سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

- ★ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا تعارف کروا سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے۔ اس میں کل پچھتر (75) آیات ہیں۔

"اَنفال" نفل کی جمع ہے، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں۔ مالِ غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا۔ جہاد سے مقصود تو آخرت کا اَجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیّہ ہے۔ اس لیے مالِ غنیمت کو اَنفال کہا گیا ہے۔ اس سورت میں مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام نازل ہوئے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ ہے۔

ظہورِ اسلام سے قبل ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدانِ جنگ میں جو مال جس کے ہاتھ آ گیا وہ اسی کی ملکیت ہے۔ اس زمانے میں لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے بھی جنگوں میں شریک ہوتے تھے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اس جاہلانہ تصوّر کی نفی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اسلام میں جہاد کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے۔

غزوۂ بدر کے بعد جب صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی طرف سے مالِ غنیمت کی تقسیم کے معاملے پر سوال آیا تو اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کو نازل فرمایا۔ اس سورت میں حکم دیا گیا ہے کہ مالِ غنیمت کو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سپرد کر دیا جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غزوۂ بدر کے مجاہدین میں مالِ غنیمت کو تقسیم فرما دیا۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ دو ہجری کے لگ بھگ مدینہ منوّرہ میں غزوۂ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ اس کے اکثر مضامین غزوۂ بدر، اس کے واقعات اور مسائل سے متعلّق ہیں۔ یہ جنگ اسلام اور کفر کے درمیان پہلے باقاعدہ معرکے کی حیثیت رکھتی ہے،

Web Version of PCTB Textbook

جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتحِ مبین عطا فرمائی اور قُریش مکّہ کو ذلّت آمیز شکست سے دو چار کیا۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں غزوۂ بدر کے دن کو "یوم الفرقان" بھی فرمایا گیا ہے۔ فرقان کا معنیٰ ہے: حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ اس جنگ میں کفّارِ مکّہ کو شکست ہوئی اور اسلام کی حقّانیت ظاہر ہوئی۔ اس لیے اسے یوم الفرقان کہا جاتا ہے۔

غزوۂ بدر

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے بہت سے مضامین غزوۂ بدر کے مختلف واقعات سے متعلّق ہیں جنھیں مِن وعَن سمجھنے کے لیے اس غزوۂ کے بارے میں کچھ بنیادی معلومات جاننا ضروری ہیں، تا کہ اس سے متعلّق آیات کو ان کے صحیح پس منظر میں سمجھا جا سکے۔

مکّہ مکرّمہ میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اعلانِ نبوّت کے بعد تیرہ سال مقیم رہے۔ اس دَوران مکّہ مکرّمہ کے کفّار نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جاں نثار صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو طرح طرح سے ستانے اور ناقابلِ برداشت تکلیفیں پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یہاں تک کہ ہجرت سے ذرا پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو (نعوذ باللہ) شہید کرنے کا باقاعدہ منصوبہ بنایا گیا۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہجرت فرما کے مدینہ منوّرہ تشریف لے آئے تو کفّارِ مکّہ مسلسل اسی کوشش میں رہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو وہاں بھی چین سے نہ رہنے دیا جائے۔ اُنھوں نے عبد اللہ بن اُبیّ کو مدینہ منوّرہ میں خط لکھا کہ تم لوگوں نے محمد رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اور ان کے ساتھیوں کو پناہ دی ہے، اب یا تو تم انھیں پناہ دینے سے ہاتھ اٹھا لو، ورنہ ہم تم پر حملہ کریں گے۔

اَنصار میں سے اَوس قبیلے کے سردار حضرت سعد بن معاذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک مرتبہ مکّہ مکرّمہ گئے تو عین طواف کے دَوران ابوجہل نے اُن سے کہا کہ تم نے ہمارے دشمنوں کو پناہ دے رکھی ہے۔ اگر تم مکّہ میں ہمارے ایک سردار کی پناہ میں نہ ہوتے تو زندہ واپس نہیں جا سکتے تھے۔ اس دھمکی کا مطلب یہ تھا کہ اگر آئندہ مدینہ منوّرہ کا کوئی آدمی مکّہ مکرّمہ آئے گا تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ حضرت سعد بن معاذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اس کے جواب میں ابوجہل سے کہہ دیا کہ اگر تم ہمارے آدمیوں کو مکّہ مکرّمہ آنے سے روکو گے تو ہم تمھارے لیے اس سے بھی بڑی رکاوٹ کھڑی کر دیں گے۔ یعنی تم تجارتی قافلے کو لے کر جب ملکِ شام جاتے ہو تو اس کا راستہ مدینہ منوّرہ کے قریب سے گزرتا ہے۔ پھر ہم بھی تمھارے قافلوں کو روکنے اور ان پر حملہ کرنے میں آزاد ہوں گے۔

Web Version of PCTB Textbook

ان حالات میں کفّارِ مکّہ کا ایک سردار ابوسفیان ایک بڑا تجارتی قافلہ لے کر ملکِ شام گیا۔ اس قافلے میں مکّہ مکرّمہ کے قریباً ہر فرد نے سونا چاندی جمع کر کے تجارت میں شرکت کی۔ یہ قافلہ ایک ہزار اُونٹوں پر مشتمل تھا اور کئی ہزار دینار کا سامان لا رہا تھا۔ اس قافلے کی حفاظت کے لیے کئی مسلح افراد متعین تھے۔ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اس قافلے کی ملکِ شام سے واپسی کا پتا چلا تو حضرت سعد بن معاذ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے چیلنج کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس قافلے پر حملے کی غرض سے اسلامی لشکر ترتیب دیا تاکہ کفّارِ مکّہ کو سبق سکھایا جا سکے۔ اس اسلامی لشکر میں صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کی تعداد تین سو تیرہ (313) تھی۔ ان کے پاس کل ستّر (70) اُونٹ، دو گھوڑے اور ساٹھ (60) زرہیں تھیں۔ اس مختصر سامان کے ساتھ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مدینہ منوّرہ سے نکلے۔

جب ابوسفیان کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ارادے کا علم ہوا تو اس نے ایک تیز رفتار ایلچی ابوجہل کے پاس بھیج کر اس واقعے کی اطلاع دی اور اسے پورے لاؤ لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ کرنے کا مشورہ دیا۔ مزید برآں وہ اپنے قافلے کا راستہ بدل کر بحرِ احمر کے ساحل کی طرف نکل گیا تاکہ وہاں سے چکر کاٹ کر مکّہ مکرّمہ پہنچ سکے۔ ابوجہل نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر ایک بڑا لشکر تیار کیا اور مدینہ منوّرہ پر حملے کی خاطر روانہ ہو گیا۔

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو جب خبر ملی کہ ابوسفیان تو قافلہ لے کر نکل چکا ہے اور ابوجہل ایک ہزار افراد پر مشتمل لشکر لا رہا ہے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ سے مشورہ کیا۔ سب نے یہی رائے دی کہ اب مشرکین سے ایک فیصلہ کُن معرکہ ہو جانا چاہیے۔ بدر کے مقام پر دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ ابوجہل سمیت قُریش کے ستّر سردار مارے گئے، ستّر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدانِ جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ: مضامین اور علمی و عملی نِکات

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون "اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ اُن کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ آئندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں۔ جہاد اور مالِ غنیمت کی تقسیم کے بہت سے اَحکام اس سورت میں بیان ہوئے۔

غزوۂ بدر اصل میں کفّارِ مکّہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مکّہ مکرّمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکّہ مکرّمہ میں رہ گئے تھے اُن کے لیے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آ جائیں۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مضامین کو نِکات کی صورت میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے:

★ سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اِطاعتِ حق، ذکرِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکّل کی تعلیم دی گئی ہے۔
★ سورت کے آغاز اور اختتام پر سچے اہلِ ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔
★ غزوۂ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔
★ اللہ تعالیٰ اور حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔
★ جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفّار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔
★ باہمی جھگڑوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔
★ اہلِ مکّہ اور آلِ فرعون کے کردار میں یکسانیت اور اُن کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔
★ صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔
★ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ہجرتِ مدینہ کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی تدابیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔
★ مدینہ منوّرہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1. ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ:9)
2. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 26)
3. مال اور اَولاد کی محبّت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 28)
4. حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہلِ حق اور اہلِ باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے، یوں کھرے اور کھوٹے الگ الگ کر دیے جاتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 37)
5. دینِ اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 39)
6. شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انھیں بُرے اعمال خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 48)
7. اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دَور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 60)
8. سچّے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 74)

Web Version of PCTB Textbook

کیا آپ جانتے ہیں!

سیّد المرسلین خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی برکت سے اُمّتِ مسلمہ دیگر قوموں کے برعکس عذابِ الٰہی سے محفوظ کر دی گئی ہے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ آیت 33 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُنھیں عذاب دے جب کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ اُنھیں عذاب دینے والا نہیں ہے جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

اٰيَاتُهَا ٧٥ — (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (٨٨) — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورۂ انفال مدنی ہے (آیات: ۷۵ / رکوع: ۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ

وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے مالِ غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی اطاعت کرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ

مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جب اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں

زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

تو یہ (آیات) اُن کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے ربّ پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿٣﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچّے مومن ہیں ان کے لیے اِن کے ربّ کے پاس درجے ہیں

وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ ﴿٤﴾ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪

اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ (مالِ غنیمت کی تقسیم کا معاملہ بھی ایسے ہے) جیسے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کا ربّ آپ کو (جہاد کے لیے) نکال لایا آپ کے گھر سے حق کے ساتھ

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ﴿٥﴾ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

حالاں کہ (یہ معاملہ) مومنوں کے ایک گروہ کو ناپسند تھا۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے حق کے بارے میں بحث کر رہے ہیں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ ﴿٦﴾ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ

گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہوں اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور (یاد کرو) جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ فرما رہا تھا

اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ

کہ بے شک وہ تمھارے لیے ہے اور تم پسند کرتے تھے کہ بغیر کانٹے والا (غیر مسلح) گروہ تمھارے لیے ہو اور اللہ چاہتا تھا

اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ

کہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ وہ (اللہ) حق کا حق ہونا ثابت کر دے

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨ ۚ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار گزرے۔ (یاد کرو) جب تم اپنے ربّ سے فریاد کر رہے تھے تو اُس (اللہ) نے تمھاری فریاد سن لی

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

(اور فرمایا) کہ بے شک میں تمھاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے دَرپے آنے والے ہیں۔ اور اللہ نے

اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

اس (وعدۂ مدد) کو صرف خوش خبری بنایا اور تا کہ اس سے تمھارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ (در حقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ ۧ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ ع ۲ ۱۵

بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ (یاد کرو) جب وہ (اللہ) تم پر غنودگی طاری فرما رہا تھا اپنی طرف سے سکون دینے کے لیے اور اس نے تم پر

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

آسمان سے پانی برسایا تا کہ تمھیں اس کے ذریعہ پاک کر دے اور تم سے شیطان کی گندگی دور کر دے اور تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے

وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝١١ ؕ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ

اور اس کے ذریعہ تمھارے قدموں کو جما دے۔ (یاد کیجیے) جب آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے ربّ نے فرشتوں کی طرف وحی فرمائی کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں

فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

تو اُن کو ثابت قدم رکھو جو ایمان لائے (مگر) جنھوں نے کفر کیا عنقریب میں اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دوں گا لہٰذا تم اُن کی گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ

وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝١٢ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

اور اُن کے (ہاتھ اور پاؤں کے) ہر ہر پور پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کی

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١٣ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ

اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (کافرو!) یہ (سزا) ہے تو اسے چکھو اور بے شک

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝١٤ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ

کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تمھارا ان سے مقابلہ ہو جائے جنھوں نے کفر کیا تو اُن سے پیٹھ

الْاَدْبَارَ ۝١٥ ۚ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

نہ پھیرنا۔ اور جو اُس دن اُن سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اِس کے کہ جنگی چال کی وجہ سے ایسا کرے یا پلٹ کر (اپنی) جماعت کی طرف آنے والا ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٦

(تو کوئی حرج نہیں) (ان کے علاوہ جو پیٹھ پھیرے گا) تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہوا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

Web Version of PCTB Textbook

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ

اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ تو (مسلمانو!) تم نے اُنھیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُنھیں قتل کیا اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے نہیں پھینکی

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ

وہ (مشت بھر خاک) جب آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے پھینکی بلکہ (وہ) اللہ نے پھینکی تھی اور تاکہ اللہ اپنی طرف سے مومنوں کو (بلندیٔ درجات کے لیے) بہترین آزمائش سے گزارے

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ یہ تو تمھارا (معاملہ) ہوا اور بے شک اللہ کافروں کی چال کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا

(کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو یقیناً تمھارے پاس فیصلہ آچکا ہے اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر تم وہی (کام) کروگے

نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ

تو ہم بھی وہی (بدر جیسا معاملہ) کریں گے اور تمھاری جماعت ہرگز تمھارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اگرچہ وہ (تعداد میں) کتنی ہی زیادہ ہو

وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ ۲ ع ۹ ۱۶

اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اِس (اطاعت) سے مُنھ نہ پھیرو

وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ۚۖ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

جب کہ تم (احکام) سن رہے ہو۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا ہم نے سن لیا حالاں کہ (درحقیقت) وہ نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

بے شک اللہ کے نزدیک سب جان داروں میں سے بدتر وہ بہرے گونگے (لوگ) ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔ اگر اللہ اُن میں کوئی

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

بھلائی جانتا تو اُنھیں ضرور سنوا دیتا اور اگر وہ اُنھیں سنوا بھی دے تو وہ ضرور بے رخی کرتے ہوئے مُنھ پھیر لیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ

اے ایمان والو! اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی پکار پر لبیک کہو جب وہ (رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں اُس (بات) کی طرف بلائیں (جو) تمھیں زندگی بخشتی ہے

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور جان لو کہ بے شک اللہ بندہ اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بے شک اسی کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔

وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾

اور اُس فتنہ سے ڈرو جو تم میں سے خاص طور پر صرف اُنھیں پر نہیں آئے گا جنھوں نے ظلم کیا ہے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

اور یاد کرو جب تم (تعداد میں) کم تھے زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ تمھیں لوگ اُچک نہ لیں پھر اللہ نے تمھیں ٹھکانا عطا فرمایا

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا

اور اپنی مدد سے تمھیں قوت دی اور پاکیزہ چیزوں سے تمھیں رزق عطا فرمایا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جانتے بُوجھتے خیانت کرو۔ اور جان لو کہ بے شک تمھارے مال اور تمھاری اولاد (محض) آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا ع ۳ ۹ ۱۷

اور بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمھیں حق و باطل کی تمیز (کی قوت) عطا کردے گا

وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

اور وہ تمھارے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ

اور (یاد کیجیے) جب وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے خلاف چالیں چل رہے تھے جنھوں نے کفر کیا تاکہ آپ کو قید کردیں یا آپ کو قتل (شہید) کردیں یا آپ کو جلاوطن کردیں

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر (خفیہ) تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

تو کہتے ہیں ہم نے (بہت) سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم (بھی) ایسا کلام کہہ لیں یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

اور (یاد کرو) جب انھوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن) ہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ انھیں عذاب دے جب کہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ انھیں عذاب دینے والا نہیں ہے

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔ اور اُن کے لیے کیا (وجہ) ہے کہ اللہ انھیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے

كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ

متولی (ہونے کے حق دار) نہیں اس کے متولی (ہونے کے حق دار) تو صرف پرہیزگار ہی ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز صرف

Web Version of PCTB Textbook

عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یہی ہوتی تھی کہ (بس) سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کفر کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

(وہ) اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں تو عنقریب (مزید) اِسے خرچ کریں گے پھر یہ (مال) اُن کے لیے حسرت بنے گا

ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝۳۶ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے

وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ

اور سب ناپاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے پھر اُن کو باہم ملا کر ڈھیر کر دے پھر اُس (ڈھیر) کو (جہنم کی) آگ میں ڈال دے

ع ۱۹ ۱۸ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۳۷ؒ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن لوگوں سے فرما دیجیے جنھوں نے کفر کیا اگر وہ باز آجائیں تو انھیں معاف کر دیا جائے گا جو (ان سے سرزد) ہو چکا

وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸ وَ قَاتِلُوْهُمْ

اور اگر وہ (پچھلے کرتوت) دُہرائیں تو یقیناً پہلے (نافرمان) لوگوں کے ساتھ (ہمارا) طریقہ (ان کے سامنے) گزر چکا ہے۔ اور (مسلمانو!) اُن (کافروں) سے لڑتے رہو

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳۹

یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۴۰

اور اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو جان لو بے شک اللہ ہی تمھارا کارساز ہے (وہ) کیا ہی بہترین کارساز اور کیا ہی بہترین مددگار ہے۔

الجزء ۱۰ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ

اور جان لو کہ تم جو کوئی چیز غنیمت میں حاصل کرو تو بے شک اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے لیے

وَ لِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

اور (رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے) اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۱

اور اُس (چیز) پر جو ہم نے اپنے (محبوب) بندے پر فیصلہ کے دن نازل فرمائی جس دن دو لشکر مدّ مقابل ہوئے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ

(یاد کرو) جب تم وادی (بدر) کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (لشکرِ کفار کے) لوگ وادی کے دور والے کنارے پر تھے اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

اور اگر تم آپس میں (قتال کے لیے) وقت طے کرتے تو ضرور وقتِ مقرر میں اختلاف کرتے لیکن (قتال اِس لیے ہوا) تا کہ اللہ اُس کام کو پورا کر دے

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ

جو ہو کر رہنا تھا تا کہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ ہلاک ہو واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد اور جسے زندہ رہنا ہے وہ زندہ رہے واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ

اور یقیناً اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کیجیے) جب اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو آپ کے خواب میں وہ (کافر تعداد میں) کم کر کے دکھائے

وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ

اور اگر وہ تمھیں اُنھیں زیادہ دکھاتا تو (مسلمانو!) تم ضرور ہمت ہار جاتے اور (قتال کے) معاملہ میں باہم جھگڑتے لیکن اللہ نے (تمھیں) بچا لیا

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ

بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور یاد کرو جب وہ (اللہ) تمھیں اُن (کافروں) کو دکھا رہا تھا جب تم مدِّ مقابل ہوئے

فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ

(اُنھیں) تمھاری آنکھوں میں کم کر کے (دکھایا) اور تمھیں اُن کی آنکھوں میں کم کر کے دکھایا تا کہ اللہ اُس کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنا تھا

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا ع ۵ ۷

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمھارا کسی لشکر سے مقابلہ ہو جائے تو تم ثابت قدم رہو

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم فلاح پا سکو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو (ورنہ) تم کم ہمت ہو جاؤ گے

وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور تمھاری ہَوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور (محض) لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے

وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور جو (اعمال) وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان (کافروں) کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا

وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ

اور اس نے کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور بے شک میں بھی تمھارا حمایتی ہوں پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں

Web version of PCTB Textbook

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

(تو) وہ اُلٹے قدموں بھاگا اور اس نے کہا میں تم سے بَری ہوں بے شک میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں

٦ ع ٢ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۠﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اور یاد کرو) جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے اُنھیں اِن کے دین نے دھوکا میں ڈال رکھا ہے

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى

اور جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور (اے مخاطب!) کاش تم (وہ منظر) دیکھتے

اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾

جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں (تو) وہ اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) کہ (اب) چکھو جلنے کا عذاب۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

یہ ان (گناہوں) کا بدلہ ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (ان کافروں کا) حال آلِ فرعون کی طرح

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں (عذاب میں) پکڑ لیا

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ

بے شک اللہ بہت قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (عذاب) اِس لیے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں جس کا اُس نے کسی قوم پر انعام فرمایا ہو

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ۙ

یہاں تک کہ وہی (کفرانِ نعمت کرتے ہوئے) اپنے آپ کو بدل ڈالیں اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

(ان کافروں کا) حال (بھی) آلِ فرعون کی طرح اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اپنے ربّ کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

تو ہم نے اُنھیں اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ۖ

بے شک زمین پر چلنے والے جان داروں میں اللہ کے نزدیک بدترین وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ (یہود) جن سے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔

Web version of PCTB Textbook

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

تو اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن پر جنگ میں غالب آجائیں تو (اُنھیں ایسی سزا دیں کہ) جو اُن کے پیچھے ہیں اُنھیں تتر بتر کردیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

اور اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کسی قوم سے خیانت (کا اندیشہ) محسوس کریں تو (اُن کا معاہدہ) اُن کی طرف واضح طور پر پھینک دیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۷ ۱۰ ۳

بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر ہرگز خیال نہ کریں کہ وہ بچ کر نکل گئے بے شک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

اور (مسلمانو!) تم اُن (کفار سے لڑنے) کے لیے تیار رکھو جتنی قوت تم سے ممکن ہو اور پلے ہوئے گھوڑے (بھی)

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ

تم اس (جنگی تیاری) سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور اُن کے علاوہ کچھ دوسروں کو (بھی) جنھیں تم نہیں جانتے اللہ اُنھیں جانتا ہے

وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے (اُس کا اجر) تمھیں پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) بھی اُس کی طرف مائل ہو جائیے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھیے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ (کفار) ارادہ کریں کہ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو دھوکا دیں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ لا

تو بے شک اللہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے لیے کافی ہے وہی ہے جس نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو اپنی نصرت سے اور مومنوں کے ذریعہ قوت عطا فرمائی۔

وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اور اس (اللہ) نے اُن (مومنوں) کے دلوں میں اُلفت پیدا فرمادی جو کچھ زمین میں ہے اگر آپ وہ سب کا سب (بھی) خرچ کرتے

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

(تو بھی) اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت پیدا فرمادی بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع ع ۸ ۲ ۴

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! کافی ہے آپ کے لیے اللہ اور (وہ بھی) جو آپ کے فرماں بردار ہیں ایمان والوں میں سے۔

Web Version of PCTB Textbook

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)! مومنوں کو قتال کی ترغیب دلایئے اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے (جنگ جو) ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور اگر تم میں سے ایک سو (ثابت قدم رہنے والے) ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لیے کہ یہ (کافر) وہ لوگ ہیں جو کچھ سمجھتے نہیں۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اب اللہ نے تم سے (بوجھ) ہلکا کر دیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

اور اگر تم میں سے ایک ہزار (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ

یہ بات کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ اس کے پاس (جنگی) قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہا دے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو

وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

اور اللہ (تمھارے لیے) آخرت چاہتا ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے (عدمِ عذاب کا) حکم طے شدہ نہ ہوتا

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

(تو) جو تم نے لیا ہے ضرور تمھیں اُس کے بدلہ میں بہت بڑی سزا پہنچتی۔ پس اس میں سے کھاؤ جو تم نے حلال پاکیزہ غنیمت حاصل کی ہے

وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ ۵ ع ۵

اور تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)! آپ اُن سے فرما دیجیے

فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

جو قیدی تمھارے قبضہ میں ہیں اگر اللہ نے تمھارے دلوں میں کوئی بھلائی جانی تو تمھیں (اُس فدیہ سے) بہتر عطا فرمائے گا

مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ

جو تم سے لیا گیا ہے اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

تو یقیناً وہ اِس سے پہلے اللہ سے (بھی) خیانت کر چکے ہیں پھر اس (اللہ) نے اُنھیں (آپ کے) قابو میں دے دیا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

Web Version of PCTB Textbook

وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور اُن کی مدد کی یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان (تو) لائے

وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ

اورانھوں نے ہجرت نہیں کی تمھارے لیے اُن سے دوستی کا کچھ بھی تعلق نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ

اوراگر وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں تو تم پر اُن کی مدد کرنا لازم ہے سوائے (اس صورت میں کہ جب یہ مدد اس) قوم کے خلاف (ہو)

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہ تمھارے اور ان کے درمیان (صلح کا) کوئی معاہدہ ہو اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم ان (احکام) پر عمل نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ

اورانھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور (اُن کی) مدد کی یہی لوگ سچّے مومن ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

ان کے لیے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور تمھارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ بھی

مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (صلہ رحمی و میراث کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

نوٹ:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 01 تا 04، 15 اور آیت نمبر 45 تا 48 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
یَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
اَصْلِحُوْا	درست رکھو
وَجِلَتْ	کانپ اٹھتے ہیں
یَتَوَکَّلُوْنَ	وہ توکل کرتے ہیں
فِئَةٌ	کوئی لشکر
فَتَفْشَلُوْا	ورنہ تم کم ہمّت ہوجاؤ گے
بَطَرًا	اکڑتے ہوئے
یَصُدُّوْنَ	وہ روکتے ہیں
جَارٌ	حمایتی
الْفِئَتٰنِ	دونوں جماعتیں
عَلٰی عَقِبَیْهِ	الٹے قدموں

لفظ	معنیٰ
الْاَنْفَالُ	مالِ غنیمت
ذَاتَ بَیْنِكُمْ	آپس کے تعلّقات
قُلُوْبُهُمْ	ان کے دل
لَقِیْتُمْ	تمھارا مقابلہ ہوجائے
لَا تَنَازَعُوْا	آپس میں نہ جھگڑو
رِیْحُكُمْ	تمھاری ہوا
رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھاتے ہوئے
مُحِیْطٌ	احاطہ کیے ہوئے ہے
تَرَآءَتِ	آمنے سامنے ہوئیں
نَكَصَ	وہ بھاگا
الْعِقَابِ	عذاب

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی کل آیات ہیں:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

(ii) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ نازل ہوئی:

(الف) پانچ ہجری میں (ب) چار ہجری میں (ج) تین ہجری میں (د) دو ہجری میں

(iii) غزوۂ بدر میں مکی لشکر کا سردار تھا:

(الف) ابولہب (ب) ابوجہل (ج) ابوسفیان (د) اُمیّہ بن خلف

(iv) غزوۂ بدر میں کافر جنگجوؤں کی تعداد تھی:

(الف) 500 (ب) 1000 (ج) 1500 (د) 2000

(v) غزوۂ بدر میں مسلمان مجاہدین کی تعداد تھی:

(الف) 213 (ب) 313 (ج) 413 (د) 513

(vi) غزوۂ بدر اسلام اور کفر کے درمیان جنگ تھی:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

(vii) مکّہ والوں کے تجارتی قافلے کا سردار تھا:

(الف) ابولہب (ب) امیّہ بن خلف (ج) ابوسفیان (د) ابوجہل

(viii) غزوۂ بدر کا دوسرا نام ہے:

(الف) یوم الفرقان (ب) غزوۂ احزاب (ج) جیش العسرۃ (د) جنگِ فِجار

(ix) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں احکام بیان ہوئے ہیں:

(الف) جہاد کے (ب) نماز کے (ج) پردے کے (د) حج کے

(x) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکّہ کو انجام سے ڈرایا گیا ہے:

(الف) قومِ ثمود کے (ب) قومِ عاد کے (ج) بنی اسرائیل کے (د) آلِ فرعون کے

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) اَنفال یعنی مالِ غنیمت سے کیا مراد ہے؟

(ii) اسلام سے پہلے مالِ غنیمت کے بارے میں کیا تصوّر تھا؟

(iii) غزوۂ بدر کو یوم الفرقان کیوں کہا جاتا ہے؟

(iv) غزوۂ بدر کب اور کہاں پیش آیا؟

(v) غزوۂ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

(vi) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

(vii) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے آغاز میں کس چیز کی تعلیم دی گئی ہے؟

(viii) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکّہ کے کردار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

(ix) مال واَولاد کی محبّت فتنہ کب بنتی ہے؟

(x) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا تعارف تحریر کریں۔

(ii) غزوۂ بدر پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

(iii) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ	يَصُدُّوْنَ	لَا تَنَازَعُوْا	تَرَآءَتْ
اَصْلِحُوْا	جَارٌ	رِيْحُكُمْ	نَكَصَ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

(i) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢

(ii) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤

(iii) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝١٥

(iv) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٤٥

(v) وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝٤٧

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی آیت ساٹھ (60) ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰﴾ کی روشنی میں عسکری تیاری کی اہمیّت سے آگاہی حاصل کریں۔
- ★ اسلام میں جہاد کی شرعی حیثیت کے بارے میں تحقیق کریں۔
- ★ ہجرت مدینہ کے بعد نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں اندرونی اور بیرونی استحکام کے لیے بہت سے اقدامات فرمائے، جو تمام سربراہانِ مملکت کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ سیرت طیّبہ کی کتابوں سے ان کی تفصیل تلاش کر کے ایک فہرست بنائیں۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

- ★ طلبہ کو غزوۂ بدر کے بارے میں مزید معلومات فراہم کیجیے۔
- ★ اسلام میں مالِ غنیمت کی تقسیم کا اصول سمجھایئے۔
- ★ طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مرکزی مضامین پر خصوصی توجّہ دیجیے۔
- ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
- ★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے منتخب الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 01 تا 04   سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 15   سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 45 تا 48

کیا آپ جانتے ہیں!

جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لیے سخت عذابِ الٰہی کی وعید ہے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی آیت 13 میں ارشادِ ربانی ہے:

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۳

اور جو اللہ اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook